جامع بنایا جائے کہ اسے پڑھ کر ایک بچہ اسلام کے عقائد و اعمال سے باخبر اور اسلامی اخلاق و اسلامی فکر سے پورے طور پر بہرہ مند ہو سکے اس میں صحیح معنی میں خدا ترسی ہو، نیک کاموں کی طرف اس کا فطری میلان ہو، اپنوں اور دوسروں کے ساتھ معاملہ کرتے وقت اس میں اسلامی اخلاق و کردار کی پوری جھلک ہو اسلامی شعائر و احکام اور بزرگان اسلام کی حقیقی عظمت و احترام اس کے دل میں موجود ہو عزت نفس کے ساتھ ساتھ بنی نوع انسان کی خدمت کا جذبہ اس میں بدرجہ اتم موجود ہو۔

بڑی خوشی اور مسرت کی بات ہے کہ مسلمانوں کی خصوصاً اور ملک کی عموماً مخلص و فداکار جماعت جمعیۃ علمائے ہند نے اپنے بیسیوں قومی اور جماعتی کاموں اور سرگرمیوں کے باوجود مسلمانوں کی اس اہم ترین ضرورت کی طرف بھی بروقت صحیح اور مناسب ترین توجہ کی اور اس سلسلہ میں اس نے ایک لمحہ بھی ضائع نہیں کیا، چنانچہ جمعیت ایک طرف جگہ جگہ مکاتب کھول رہی ہے اور دوسری جانب اس نے دینی تعلیم کا ایک ایسا جامع مفید اور ہمہ گیر نصاب بنا کر شائع کر دیا ہے جو دینی احکام و مسائل اخلاق و معاملات، تاریخ و سیرت، وعظ و نصیحت اور ترتیب و تہذیب ہر اعتبار سے ایک مثالی اور بہترین نصاب ہے پھر بڑی خوبی کی بات یہ ہے کہ کہیں کسی جگہ بھی کسی اختلافی مسئلہ کا ذکر نہیں کیا ہے اس بنا پر اس نصاب کو دیوبندی۔ بریلوی۔ مقلد، غیر مقلد ہر مسلک اور ہر طبقہ کے مسلمان بچے بے تکلف پڑھ سکتے ہیں اس سلسلہ میں اب تک پانچ حصے شائع ہو چکے ہیں جن کی مجموعی قیمت مع اردو عربی قاعدہ ۱۲؍ ہے اور دفتر جمعیۃ علمائے ہند گلی قاسم جان بلی ماران دہلی سے مل سکتے ہیں کاغذ اور کتابت و طباعت اور ضخامت کے لحاظ سے یہ قیمت واجبی سی ہے حقیقت یہ ہے کہ تعمیری و اصلاحی اعتبار سے جمعیت علمائے ہند کی یہ کوشش بہت زیادہ قابل قدر اور لائق مبارکباد ہے اسلامی مکاتب کو چاہئے کہ اس کو رائج کریں جہاں مکاتب نہیں ہیں وہاں بچوں کو پرائیویٹ طور پر پڑھایا جائے اور نصاب اگرچہ بچوں کے لئے بنا ہے لیکن بڑی عمر کے مرد اور عورتیں وہ بھی اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں، بہرحال جمعیۃ نے جو کام کیا ہے اب اس کو تمام ملک میں پھیلانا اور بہمہ وجوہ کامیاب کرنا یہ مسلمانوں کا فرض ہے اس میں نہ زیادہ روپیہ خرچ کرنے کی ضرورت ہے اور نہ زیادہ وقت دینے کی صرف توجہ درکار ہے اور جو فائدہ ہوگا وہ بہت اہم اور غیر معمولی ہوگا۔